

نور افشاں

قیمت سالیانہ بلا محصول ۱۲ — حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے — قیمت سالیانہ معہ محصول ۱۴

نمبر ۲۸ - جلد ۱ — لودیانہ ۱۱ ستمبر ۱۸۷۳ء — قیمت ۳ پائی

اہل ہند کے اوضاع و اطوار

اِس امر کے بیان کے پہلے کہ آیا مشرقی اطوار قابل پسند ہیں یا نہیں کسیقدر اطوار پسندیدہ کی تشریح کرنا ضرور تھا گرچہ کہ بہت سے مضامین مختلف الاصول کے لئے ایک ہی نوع کی مختصر تعریف کمتفی نہیں ہوسکتی لہذا اُسکی ٹھیک ٹھیک تعریف کا ہم قصد نہیں کرتے اور عموماً کہہ چکے ہیں کہ پسندیدہ اطوار کا مجموعہ خوش خلقی سلیقہ دانی اور نیک نہادی ہے اور یہہ کچھ ضرور نہیں کہ روحانی اور جسمانی صفتیں ایک ہی جگہہ میں متفق ہوں کیونکہ ہوسکتا ہے کہ ایک نہایت مہربان اور کشادہ دل آدمی کو گفتگو یا کسی اور موقعہ میں بیجا یدہ ہاتھہ پانوں مارنے یا ناک کھجلانے کی مستقل عادت ہو اور بخلاف اُس کے ایک نہایت پاکیزہ اور سلیقہ دان شخص میں بیوفائی ریاکاری اور خود فروشی کا نقص بھرا ہو۔ الغرض ہمارے ہموطنوں میں سے یورپین کے نزدیک صرف فرقہ مسلمانان کو اوروں پر ترجیح معلوم ہوتی ہے اور سچ ہے کہ ادب و تعلیم نشست و برخاست صحبت کی لیاقت اور کسیقدر جسمانی لطافت میں اور کوئی قوم اُنکی برابری نہیں کرتی اور اکثر اِس فرقہ کا مستا ء دولت کے استعمال سے فایدہ اُٹھاتا ہے خواہ وہ کسی قسم کا ہو اور گو یہہ لوگ دیکھنے میں لطیف اور نفیس اور کسیقدر متحمل المزاج ہوتے ہیں مگر اُن میں ایک قسم کی خود مختاری کی بُو بھی پائی جاتی ہے جو جہالت سے کچھ کم نہیں اور سوا اسکے اور دو امر بھی ہیں جو یورپین کی نظر میں معیوب سمجھے جاتے ہیں عموماً یہہ لوگ اجنبی کی ہر خبر کی نسبت تفتیش طلب اور اپنی خوبیوں کے اظہار میں حتی الوسع نہایت مستعد ہوتے ہیں۔ ہندو نہایت مہربان مگر کچھہ کچھہ شتر دل بھی ہوتے ہیں اور وہی دو نقص یعنے اجنبی کی ہر ایک خبر سے خود واقف ہونا اور اپنی باتوں سے اُسکو آگاہ کرنا اِن میں بھی موجود ہیں مگر عام نظر سے اُنکے اطوار قابل تاسف ہیں ایک صاحب کا قول ہے کہ جلبلاہٹ بیفایدہ شور گستاخی میلاپن وغیرہ اُن میں بہت ہے غرض یہہ فرقہ گھبراہٹ و اضطراب کا مجسم ہے اور افسوس ہے کہ تہذیب کی عمل تاثیر اِس گروہ میں بہت بطی الاثر معلوم دیتی ہے۔ بنگالی جب روغنی چمڑے کے بوٹ اور پیالہ ٹوپی پہنکر یورپین کی ملاقات کے لئے جاتے ہیں تو صاحب خانہ کی فرصت یا عدم فرصت کی اطلاع پانیکے پیشتر ہی اندر گھس جاتے ہیں اور برآمدہ یا دروازہ میں کھڑے رہکر انتظار کرنا گوارا نہیں کرتے اِسصورت میں وہ گویا ہر دو اقوام متذکرہ بالا سے بڑھ جاتے ہیں اور خود نمائی کے جوش میں چوکی کے کونے پر بیٹھکر اپنے آپکو انگریزوں کے مساوی دکھلانے میں کوشش کرتے ہیں۔ البتہ ہندوستانیوں میں بعض باتیں جیسی ہیں کچھہ کچھہ قدر رکھتی ہیں چنانچہ یورپین کے ساتھہ اخلاص نما و خوشامد آمیز گفتگو مثلاً متکلم کا تمام مال و جان مخاطب کی نذر ہے یا مخاطب بجائے والد یا والدہ متکلم کے ہیں لیکن یہہ پاپڑ کے الفاظ صرف زبانی ہی ہیں اور صداقت یا دل کی صفائی کی اِن میں بُو باس نہیں ہوتی ایسی ظاہرداری کلام کا رواج دو سببوں سے پایا جاتا ہے اول اُمرا لوگ بنی ملاقات سے تعظیم اور اُسکی کرنفسی کے اظہار میں اپنا فخر سمجھتے ہیں مثلاً ایک راجہ یا نواب لفٹنٹ گورنر کو اپنا استقبال کرتے ہوئے یا اُس کو کس تمک و رواج کے واسطے ساتھہ چلتے ہوئے دیکھکر نہایت خوش ہوتا ہے۔ دوم توشہ خانہ اور وہ ایک گونہ باعث تحقیر ہے دیکھو سردار یا رئیس کسی دربار میں بحضور لارڈ گورنر جنرل ایک نہایت قیمتی برق رفتار اسپ مرصع زین و خوش رنگ لگام سے سجا ہوا پیشکش کرتا ہے اور اُسکے صلہ میں ایک کم قیمت خلعت یا بندوق پاتا ہے اور اُسکا قیمتی نذرانہ نیلام ہوکر واسطے فایدہ گورنمنٹ داخل توشہ خانہ ہو جاتا ہے اور کبھی کبھی نیلام کے بیشتر ہی اُسکی ایسی مٹی پلید ہوتی ہے کہ صرف خرچ فضول کی وجہ سے گولی سے مارا جاتا ہے۔ انگریزوں پر بھی کچھہ کچھہ بدمزاجی کا الزام لگایا جاتا ہے ملاقات سے نہایت تھوڑے اور کبھی کبھی بے تمیز اور روکھی کلام کرتے ہیں اور اکثر کافی متوجہ نہیں ہوتے۔ انہیں سے بعض باتیں سچ بھی ہیں کیونکہ قوم انگریز اکثر کشیدہ مزاج کم گو اور اجنبی ملاقاتی کو دور سے ہی دیکھکر متنفر ہوتے ہیں۔ مگر بلحاظ اِس ملک کے اُنکا کچھہ عذر بھی ہے اول یہاں کے باشندے وقت کے بیش بہا اور بیش قیمت ہونے سے بالکل ناواقف ہیں دوم خوشامد گوئی اور وہ اگر کسی دُمب صرف ہو تو انگریزوں کو گوارا نہیں ہوتی کیونکہ چاپلوسی کو نہایت زشت طرح

نمود میں لاتی ہو تاہم اور بہت سی چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں جنکے لحاظ رکھنے میں انگریزوں کو کچھ بھی دقت ہوتی ہوئی معلوم نہیں دیتی اور اُن سے انکا لحاظ یہاں کے متوطنوں کے لئے گونہ رنجیدگی کا باعث ہو۔ ایسٹ وک صاحب نے اپنی تواریخ میں اُنکا کچھ ذکر کیا ہو انگریزوں کو چاہئے کہ کوئی لفافہ یا خط آپ دہن سے بند کرکے گیلا کسی دیسی کے ہاتھ میں نہ دیں جس چوکی پر کوئی دیسی رئیس یا اہل عزت بیٹھا ہو اُسپر اپنا پانوں نہ رکھیں اور نہ ایسی حرکت کریں جس سے پانوں کا تلوا اُنکی طرف ہو اُنکے بدن چھونے سے حتی الامکان پرہیز چاہئے خاص کرکے اُنکی ڈاڑھی سے اگر ممکن ہو تو خصوصاً ہنود کو کسی چیز کے تین عدد نہ دینے چاہئے اُنکی مستورات کی نسبت کھلا کھلے تذکرہ اچھا نہیں اگر ضرورت ہو تو لفظ گھر یا مردانہ خانہ یا قبایل وغیرہ کے نام سے ذکر کیا جاوے اور جب بغرض ملاقات آتے ہیں تو اُنکی خاطرداری و مدارات اور مہربانی دکھلانے میں اغماض نہ چاہئے۔ لفظ کالا لوگ کا استعمال دیسیوں کے حق میں اُنکو ایک گونہ ناگوار گذرتا ہو +

اخبارات مُلکی وولائیتی

حادثہ۔ جمعہ کے دوپہر کو مال گاڑی کراچی سے روانہ جب مقام جھنگ پر جو کوٹری سے بیس میل کے فاصلہ پر ہو آئی بباعث نقص انجن کے ٹھہر گئی بوائلر پھٹ گیا اس لئے کہ بھاپ حد سے بڑھ گئی تھی کہتے ہیں کہ بوائلر کے ٹکڑوں سے تاربرقی کا بھی نقصان ہوا تھا اُسکے پھٹنے سے نہایت ہی خوفناک شور ہوا تھا ایک ہندوستانی فیرمین کی ٹانگیں سخت جھلس گئیں باقی آدمیوں کا کچھ نقصان نہیں ہوا اس لئے کہ اُنھوں نے اُسوقت اپنے تئیں انجن پر گرا دیا تھا +

اشتہار از جانب خان خیوا۔ شہنشاہ روس کی خاطر میں حکم دیتا ہوں کہ تمام غلام سلطنت خیوا میں آزاد کئے جاویں اور تجارت غلامان مداومت کے لئے ترک کیجائے اور اس حکم کی جلد تعمیل کیجائے اور بصورت عدول حکمی سخت سزا دیجاویگی تمام آزاد غلاموں سے اور رعایا کے برابر سلوک کیا جائے اور حکومت خان میں رہنے کی اجازت ہو اگر وے اپنے ملک کو جانا چاہیں تو اُن کے لئے انتظام کیا جائے اور جب آزاد غلام بارگاہ کے متصل جمع ہوں جہاں افسران اُنکے ناموں کی فہرست لکھکر اُنکی تعداد خان کے روبرو پیش کرینگے +

ہندوستانی ریل کے لئے اچھا نمونہ۔ شمالی اور مشرقی امریکہ کی ریل کے سپرنٹنڈنٹ نے تمام ملازمان ریل سے اقرارناموں پر دستخط کرائے ہیں کہ مےنوشی اور ہرطرح کی ناشایستہ کلام سے باز رہیں اور جو اس اقرار کو منظور نکریں فوراً برخاست کئے جائیں اور اُن کی جگہ اور شخص رکھے جاویں +

خانگی کیڑا۔ ایک شخص ملک امریکہ میں متصل [illegible] اسٹیشن کے سکونت پذیر ہو جس نے کبھی کسی طرح کی سواری نہیں کی ہو اور نہ کبھی عدالت میں گیا ہو اور طرفہ یہ ہو کہ گھر اپنے سے کبھی چالیس میل کے فاصلہ تک بھی نہیں گیا ہو +

توپ کا عمدہ استعمال۔ بڈنگ کمپنی امریکن چرچ نے ولیم شاہنشاہ جرمنی کی خدمت میں درخواست کی ہو کہ آپ نے جو توپ ملک فرانس سے ضبط کی ہو اسکو پگھلا کر واسطے بنانے ایک گھنٹہ کے جو گرجہ میں رکھا جائیگا عنایت فرمایئے۔ نور افشاں یہ نشان اُس نبوت کے پورا ہونیکا جو کتاب یسعیاہ کے ۲ باب ۴ آیت میں ہو یعنی وے اپنی تلواروں کو توڑ کے پھالیں اور بھالوں کو توڑ کے ہنسوے بنا ڈالینگے اور قوم قوم پر تلوار نہ چلائینگے اور وے پھر کبھی جنگ نہ سیکھینگے +

چنانچہ آجکل اکثر سلطنتوں میں بجائے جنگ کے صلح ہوتی جاتی ہو مثلاً امریکہ و انگلستان وغیرہ +

فارس سرکار ایران اور بیرن رائیٹر کا مقدمہ عدالت چنسری میں دایر ہو خان موصوف کا دعویٰ یہہ ہو کہ ۲۶ فروری ۱۸۷۲ع میں جب میں نے واسطے کرنے اُن امورات کے جنکا اجازت نامہ رائیٹر صاحب کو دیا گیا ہو درخواست کی تھی تو شاہ کی طرف سے یہہ جواب ملا تھا جسکا خلاصہ یہ ہو کہ اگر اس بات کی تجویز عمل میں آئیگی تو سوا تمہارے کسیکو اس کام پر مقرر نہ کیا جائیگا اور تاوقتیکہ تم انکار کردو تو غیر ملک کے آدمی کو نہ دیا جائیگا اور یہہ خلاصہ میں نے ایک اخبار ملک فرانس میں چھپوا دیا تھا اور بلا صلاح و مشورہ میرے کے کسیکو درخواست کرنیکا اختیار نہیں ہو لارڈ چنسری نے بعد تحقیقات کے مقدمہ کو خارج فرمایا +

زنجبار ساحل زنجبار پر اندنوں میں نو جہاز لنگر لگائے ہوئے سات انگریزی اور دو فرانسیسی ایسے بھاری لشکر سے حاکمان عرب کو پختہ یقین ہوگا کہ گورنمنٹ انگریزی و فرانسیسی تجارت غلامان کے نابود کرنے میں نہایت ہی سرگرم ہو +

سینٹ پیٹرزبرگ۔ اخبارات روس ڈیوک آف ایڈنبرا اور گرینڈ ڈچیس کی شادی کے قریب پہنچنے کی نسبت ہی قرین کر رہے ہیں اُنکا بیان ہو کہ اغلب ہو کہ ملکہ معظمہ بھی اُس موقعہ پر سینٹ پیٹرزبرگ میں تشریف لاوینگی +

حکایت دلچسپ۔ امریکہ کے ایک اخبار میں مرقوم ہو کہ تین شخص یعنے حجام اور طالب علم اور تیسرا گنجا اکٹھے سفر کو جارہے تھے جب رات ہوئی اُنھوں نے صلاح کی کہ نوبتاً ایک ایک پہرہ دے باقی سوجائیں پہلے حجام کو پہرہ پر مقرر کرکے کہا گیا کہ اپنے بعد طالب علم کو جگا دیوے جب دونو سوگئے حجام نے پہرہ دیتے ہوئے طالب علم کے سر کے سارے بال مونڈ ڈالے اور بعد اُسکے طالبعلم کو بیدار کیا اُسنے اپنے سر کو صاف دیکھکر پکارا اُٹھا تو نے گنجے کو کیوں جگایا ہو

دوسری نوبت تو طالب علم کی ہے +

بن مانس باشندگان بنگاتیم ایک بن مانس کے دیکھنے سے نہایت ہی متحیر ہو رہے ہیں معلوم دیتا ہے کہ یہہ جانور گوریلا کی قسم سے ہے اِس لئے کہ اِن سادہ لوگوں نے ایسا جانور بیشتر کبھی نہیں دیکھا اُسکی ہیول باعث تعجب عجیب ہے اُسکے بدن پر بالکل بال نہیں ہیں مگر منہ اُسکا بہت ہی بڑا ہے اور آنکھیں نہایت ہی تیز ہیں اُسکے مالک کہتے ہیں کہ ہم نے اُسکو ہمارا سے خریدا ہے +

بنگلور - ایک لڑکی نامی ہوبین نے بنگلور میں پادری کیمبل صاحب سے جب بپتسما پایا اُسکے گھر کے آدمی اُسکو پکڑ لے گئے اور جبراً اُسکی شادی ایک ہندو سے کردی اب اُس نے عدالت میں معرفت مس اینیش اپنے محافظ کے اور پانچسو روپیہ ہرجانہ کی نالش کی ہے اُسکی شادی ایک عیسائی کے ساتھ ہونے پر تھی جبکہ اُسپر دست اندازی کی گئی۔ اگر یہہ شادی زبردستی سے بعد بپتسما پانیکے واقع ہوئی تو ہندوؤں کی نظر میں بالکل شادی نہیں ہے +

کلکتہ - سنیچر کے روز شام کے وقت ایک شخص بڑی تیزی سے بگھی کو دوڑائے جاتا تھا اتنے میں سامنے سے دوسری بگھی آئی جسمیں سر جارج کیمبل صاحب لفٹنٹ گورنر بنگال سوار تھے اگرچہ دونوں میں ٹکر لگی مگر شکر کی بات ہے کہ صاحب موصوف کو کچھ صدمہ نہیں پہنچا +

عجب شراب نوشی - ایک عورت خانسامانے نے ایک روز اپنے آقا کی غیر حاضری میں اپنے ایک دوست کی ضیافت کی اِس موقع پر اُنہوں نے ۲۹ بوتلیں شراب کی خرچ کر کے اُنکو پانی سے بھر دیا گھر کے مالک نے واپس آکر چوری کو دریافت کر لیا اگرچہ ملزم نے منت کی کہ میری تنخواہ سے وہ وصول کر لیا جائے مگر حوالات میں پہنچائے گئے اور بعد تحقیقات تین ماہ کی قید ہوئی

اختلاف حکم عدالت - کچھ عرصہ گذرا کہ ضلع گجرات سے ایک آدمی مع اپنی جورو اور بیٹے اور بعض رشتہ داروں کے کسی پیر کی زیارت گاہ میں قربانی چڑھانے گیا اُس جگہ اُن سبھوں نے خوب شراب پی آدھی رات کے وقت وہ آدمی بکری کی قربانی کے واسطے اُٹھا بجائے اُس کے اپنے دو مہینے کے بچہ کا سر کاٹ ڈالا اُسنے بیان کیا کہ میں متوالا تھا اور مجھے معلوم نہیں کہ کیا کیا عدالت سشن سے اُسکی نسبت ۲۴ گھنٹے کی قید کا حکم ہوا جسپر اُسنے اپیل کیا اور ہائی کورٹ سے دوام کیلئے عبور دریائے شور کا حکم ہوا اب گورنمنٹ بمبئی نے صرف چھ ماہ کی سزائے قید منظور فرمائی + ژرنش

جاپان - ایک چٹھی مورخہ ۱۰ جولائی میں جو یوکوہاما سے آئی مذکور ہے کہ اِس ملک میں انتظام ملکی نہایت ابتر ہو رہا ہے اِس لئے عیسائیوں کو وسطی حصہ میں جانا خطرہ ہے اور انجیل کی منادی کی بالکل ممانعت کی گئی +

برہمنی سانڈ - اِس جانور کی بابت ہمنے بارہا بیان کیا ہے کہ ہر وقت اور ہر موسم میں گلی کوچوں میں پھرتا ہے جس سے جان کا خطرہ نظر آتا ہے ایک روز ایک صاحب ایک ڈاک گاڑی میں سوار ہوئے جاتا تھا راستہ میں سڑک کے بیچ ایک سانڈ پڑا تھا اور وہ نزدیک آنے گاڑی کے بھی نہ اُٹھا مگر اُسکے سے گھوڑا ڈرا اور چونک پڑے اور گاڑی قریب اُلٹنے کے ہو گئی جس سے ثابت ہوتا ہے کہ اُسکے بدن میں کچھ چوٹ نہیں لگی۔ ہماری رائے ہے پولیس کو چاہئے کہ ایسے نکمے جانوروں کو شہر سے نکالدیں اور اگر اُنکا لکھنؤ میں رہنا ہی ضرور ہے تو باغوں میں اُنسے کام لیا جائے جو بہت ہی مفید ہوگا + از ژرنش

پھانسی - ضلع تانجور کے شمال ایک ہندوستانی انسپکٹر پولیس کی نسبت حکم پھانسی کا صادر ہوا اِس لئے کہ اُسنے ایک کو سخت عذاب سے مار ڈالا جسنے باوجود تعنیت کے ایک ڈاکہ کی اطلاع دینے سے انکار کیا تھا +

بمبئی - کالیکا دیوی کے دونوں ابرو جو قیمت میں صرف چار آنہ کی چاندی کی تھیں کوئی شخص چرا لیگیا +

علاج چونکہ اکثر اشخاص نیش کژدم سے ازبس تکلیف اُٹھاتے ہیں لہذا ہم فایدہ عام کے لئے تدبیر ذیل بتاتے ہیں کہ ایپی کیکوانا پوڈر بمقدار چار رتی پانی میں بھگو کر زخم پر لیپ کر دے تو فوراً درد دفع ہوگا دوائے مذکور انگریزی سوداگروں کی دوکان و شفاخانہ سرکاری سے مل سکتی ہے +

بیرن رائیٹر نقل اُس عرضی کی جو بیرن رائیٹر نے وزیر غیر ممالک کی خدمت میں درباب اُس عہدنامہ کے جو گورنمنٹ فارس نے اُس سے کیا معہ جواب کے درج ذیل کیا جاتا ہے +

جناب عالی قریب ایک ماہ کے منقضی ہوا کہ ایک چٹھی باطلاع اِس امر کے کہ گورنمنٹ فارس نے مجھے اجازت دی تھی کہ ستر برس تک ریلوے نہر وغیرہ کا کام اُس ملک میں تعمیر کرواؤں بھیجی تھی +

اب میں آپکی خدمت میں اطلاع دیتا ہوں کہ اِس عہدنامہ پر وزیر اعظم نے دستخط کر دئے ہیں اور شاہ فارس نے بھی منظور کیا ہے +

اِس بھاری کام کے اختیار کرنے سے کہ صرف سلطنت فارس کو ہی فایدہ پہنچیگا اور وہاں کے لوگوں کی بہتری ہوگی لیکن میری دلی خواہش ہے کہ گریٹ برٹن کو منفعت حاصل ہووے +

اِن حالات سے ضرورت نہیں ہے کہ اُن فایدوں کا جو مجھے شاہ موصوف سے حاصل ہوئے ہیں ذکر کروں کیونکہ یہہ حسب بیان مذکورہ بالا صرف ستر برس کے عرصہ کے لئے مجھے دیئے گئے ہیں +

اِس کام کو میں اپنے ملک یعنے صرف انگریزوں کے فایدہ کے لئے کرنا چاہتا ہوں اور بلا مدد سرکار انگریزی کے اِس کام کو بڑی خوشی سے کرونگا اگر بر تقدیر میرے اور گورنمنٹ فارس کے مابین کسی نوع سے کچھ تکرار برپا ہووے تو

سرکار انگریزی میری تدبیر اور میرے حقوق کی حق التحقیق حامی ہو جاوے +

اُمید کہ براہ مہربانی و نوازش اس درخواست کا جواب جلد عنایت فرمایئے +

جواب عرضی از جانب وزیر فارن آفس

آپکی چٹھی مورخہ ماہ گزشتہ در باب اطلاع اس امر کے کہ گورنمنٹ فارس نے آپکو واسطے بنانے ریلوے اور نہر اور سڑک وغیرہ کے اجازت دی ہے نیز بر خواست حفاظت گورنمنٹ انگریزی اگر مابین سلطنت فارس اور آپکے کچھ تکرار برپا ہو پہنچی بجواب اسکے میں آپکو اطلاع دیتا ہوں کہ سرکار انگریزی بذریعہ ریل وغیرہ امورات کے سلطنت فارس کی ترقی دیکھکے خوش ہوگی لیکن وہ کا کچھ وعدہ نہیں کر سکتی +

راقم النفلڈ صاحب

تھانہ ملانہ کے علاقہ میں کچھ زمیندار آپسمیں لٹھ اکڑوں کے سر پھوٹے دو آدمی جان سے ضایع ہوئے مجرم گرفتار ہوکے عدالت میں آئے مقدمہ زیر تحقیقات ہو دیکھئے کیا ہو +

اور قصبہ ساڈھورہ میں ایک زرگر مرگیا اُسکے بیٹوں نے لیفٹ ایک بھائی پر اُسکے خون کا دعوی کیا ہو مقدمہ زیر تجویز ہو +

اور جگادھری کے علاقہ میں دو زمیندار ایک گاؤں میں قیمتاً بھینس تلاش کرتے پھرتے تھے گر کہیں بات پوری نہ بیٹھی جب جنگل میں آئے تو بھینسوں کی جگہ میں سے دو بھینس عمدہ لیکر بھاگ پڑے چرواہے نے روکا دیا ایک زمیندار کھیت سے نکلا اُسکے پیچھے ہاچرواہوں نے زمیندار کے سر پر ایک ایسا لٹھ مارا کہ زمیندار لہولہان ہوگیا وہ اسپتال میں ہو اور مجرم حوالات میں جو کچھ ہوگا لکھا جاویگا +

کتاب فحش

چندروز ہوئے کہ کلکتہ میں ایک جلسہ واسطے انسداد فحش کتابوں کے ہوا جسمیں عیسائی ہندو مسلمان اور برہمو وغیرہ شامل ہوئے تھے یہ ایک نہایت عمدہ اتفاق معلوم دیتا ہو +

سرحدی خبریں

کارسپانڈنٹ کابل کی تحریر ہو کہ امیر صاحب تا حال بالکل تندرست نہیں ہوئے امید قوی ہو کہ دو ہفتہ تک صحت و توانائی کلی حاصل ہو جائیگی کہتے ہیں کہ بباعث اجتماع بہت سی فوج نواح کابل میں اندیشہ قحط کا ہو اُس میں سے بہت سی سپاہ قندھار کو بھیج رہے ہیں تاکہ روسیوں کا جو جنباں کی طرف سے اندیشہ ہے اُنکے حملہ سے محفوظ رہیں + از انجملہ اوپین کابل میں افواہ گرم ہو کہ سید نور محمد شاہ جسکو امیر صاحب نے نواب گورنر جنرل بہادر کی خدمت میں بدرخواست امداد و ذر و فوج بھیجا تھا اب کہتے ہیں کہ جناب وسیرائے بہادر نے اس پیغام کو بالکل نامنظور کیا +

بلخ سے خبر ہو کہ لوگوں کا گمان ہو کہ ایک فوج ماتحت محمد اسحاق کے بدخشاں پر آرہی ہو و نیز یہ کہ محمد عالم خان حاکم ترکستان ان افواہوں کے سبب کہ روسیوں کی آمد کی خبر گرم ہو مضطر ہورہا ہو پر کہتے ہیں کہ وہ اسوقت تک اپنے تئیں حالت امن میں سمجھتا ہو جبتک کہ امیر کابل کو پہلے کچھ خلل نہو روایات پایہ صدق سے خالی معلوم دیتی ہیں ہم اس لئے درج کرتے ہیں تاکہ ناظرین پر ظاہر ہو کہ افغانستان میں کیسی افواہیں ہو رہی ہیں +

مقام شن متصل کورم کے باشندوں نے دوسرے ملکوں کے مال کو لوٹنا اختیار کیا ہو امیر کابل نے اس خبر کے سنتے ہی ایک مجلس جمع کی اور ولی محمد حاکم سابق کورم کو جو بباعث اشتباہ و تغلب کے برطرف کیا گیا تھا پھر بحال کر دیا اب امید ہو کہ امن ہو جائیگا +

لودیانہ

مکان میونسپل کمیٹی کے ملحق ایک باغ واسطے سیرگاہ عام کے بنوایا گیا ہو اور باہتمام ممبران کمیٹی طیار ہو رہا ہو روشیں عمدہ قرینہ سے بنائی گئی ہیں خوبصورت درخت اقسام اقسام کے سہارنپور سے منگوا کر خوب انداز سے لگائے گئے ہیں یقین ہو کہ کچھ عرصہ میں جب یہ باغ سرسبز ہو جاویگا تو شہر کے لئے ایک زینت کا مکان ہوگا خصوصاً اس باغ کی آراستگی میں لالہ جگل صاحب خزانچی و ممبر میونسپل کمیٹی کی کاروائی از بس قابل تعریف کے ہو از ابتدائے ۳۰ جولائی تا ۲ اگست ۱۸۸۳ء رجسٹر حیات ممات میں تعداد حسب ذیل ہو +

پیدائش ۱۴۴ اموات ۸۲

خلاصہ تار برقی از ۲۸ اگست تا ۵ ستمبر ۱۸۸۳ء

انگلستان بہت سے افسران فوج نے برضا و رغبت کنارہ گیری کو بسبب لڈر خواست کی ہو چنانچہ افسران ذیل منتخب ہوئے کرنیل کپتان ہنری برکین برس کپتان کالمنٹ میجر بیکر وغیرہ کہتے ہیں کہ تمام ذکرہ میں دیسی فوج ۲ ہزار سے چند روز بہ ہزار تک بھرتی کیجاویگی ہسپانیہ کارلسٹوں نے شہر اسٹلا کو اپنے قبضہ میں کر لیا اور توپخانہ بھی اُنکے حوالہ کیا گیا کارتھیجینا کا خشکی کی طرف سے محاصرہ کیا گیا ہو گر سمندر کی طرف تا حال باغیوں کے جہاز ہیں اڈمرل یلبرٹن نے بمقام ڈالٹریا اور الشیابا غیوں کے جہازوں کو تا حال گرفتار کر رکھا ہو ہسپانیہ والوں کا ابتک اُن پر پورا قبضہ نہیں ہوا کارتھیجینا کے باغیوں نے اڈمرل یلبرٹن کو اطلاع دی ہو کہ جمعرات کے روز اگر یہ جہاز میڈرڈ میں سرکار کے حوالے کئے جاوینگے تو ہم گولہ اندازی کرینگے اڈمرل یلبرٹن نے اس معاملہ میں سوچنے کے لئے ۴۸ گھنٹہ کی مہلت دی ہو شورت ہو یہ ہو اغلب ہو کہ اڈمرل یلبرٹن جہازوں کو جبرالٹر میں لیجائیگا اور جبتک کارتھیجینا کی بابت فیصلہ ہو جاوے سرکار کے حوالہ کریگا خبر ہو کہ ۲ ستمبر کو جہاز مذکور روانہ جبرالٹر ہوئے اور وعدہ کرتا ہو کہ سرکار انگریزی سے سفارش کریگا کہ جہاز مذکور سرکار ہسپانیہ کے حوالے کیے ہو جاویں پر یہ وعدہ نہیں کرتا کہ حوالہ نہیں کریگا آخرش معتمد ناراض ہو گئے۔ **فرانس** گورنمنٹ نے ہر قسم کے اناج پر محصول معاف کر دیا ہو۔ **روس** گمان ہو کہ ایک جنگ واقع ہو روسی ترکمانوں کے برخلاف فوج کشی کر رہے ہیں جنہوں نے دو ہزار رعایا یا فوجی قیدی قتل کئے گئے تھے +



بقیہ نظر ثانی کتاب صیانت الانسان

حصہ سوم

فصل اول

اثبات تحریف انجیل کے جواب میں

جناب حضرت حافظ صاحب نے یوحنا رسول کی انجیل کی نسبت تو کوئی اعتراض اس قسم کا کہ وہ غیر معتبر ہے نہیں کیا اغلب ہے کہ وہ اسے معتبر اور اُسی کی تصنیف سمجھتے ہونگے ورنہ ضرور تھا اور ناظرین بھی جانتے ہیں کہ کوئی نہ کوئی اسپر بھی دانت چلائے مگر مولوی فقیر محمد صاحب نے یہی خیال کر ناظرین جان لیں کہ ہم بھی دہلی کے پانچوں سواروں میں سے ہیں حضرت کی تصنیف کے صفحہ ۱ کے حاشیہ پر یوں لکھا ہے کہ وہ پیروان افلاطون میں سے تھے مسیح کا مذہب خراب کر دیا اور اُسمیں سے عقیدہ توحید باری تعالیٰ کا نکالکر عقیدہ مہمل تثلیث مخترعہ افلاطون داخل کیا اور وہ صفات الٰہی کو خدا قرار دیا یعنے روح القدس اور علم الٰہی جسے افلاطون نے بیہ لفظ کلمہ تعبیر کیا ہے۔ جواب افلاطون نے البتہ بجائے علم الٰہی لفظ کلمہ استعمال کیا ہے مگر روح القدس کو تو کسی پیغام پر ناظرین بھی جانتے ہیں خدا قرار نہیں دیا ہے حضرت مولوی صاحب کا یہہ دعویٰ کہ اُس روح القدس کو خدا قرار دیا ہے سراسر غلط اور محض بے فروغ ہے اور یہہ جو یوحنا رسول کے حق میں فرمایا ہے کہ وہ پیروان افلاطون میں سے تھے معلوم نہیں کہ یہہ دعویٰ اُنکا کس دلیل کے رو سے ہے عقل (یہاں چند دلایل بھی گنے جاتے ہیں) یہہ کہتی ہے کہ یوحنا کو جو عالم خواب بھی افلاطون کے معتقدوں کے خیل میں شمار کرنا بعید از قیاس ہے۔ دلیل اول۔ اول تو یوحنا ایک ماہی گیر اور علم سے کچھ تعلق نہ رکھتا تھا پس جو جائے کہ وہ افلاطون کے فیلسوفی کا کچھ بھی وقوف رکھتا ہو دوئم وہ یہودی تھا اور یہودی یونانی علم کے مطالعہ کرنے سے کوسوں بھاگتے تھے دیکھئے پر جو کوئی ایسے شخص کو متہم یہہ الزام کرے کہ وہ افلاطون کے پیروان میں سے تھا کرے تو یہہ اُسکی کمال نادانی ہے اور کیا ناظرین ایسے شخص کو سوائے مطلق الجاہل ہونے کے کوئی اور خطاب دے سکتے ہیں۔ دلیل سوم یہہ جب تعلیم افلاطون کے بقول ازل سے موجود ہے اور خلقت آزین سے کچھ تعلق بھی نہیں رکھتی علاوہ اسکے خدا جو روح ہے بالکل جسمانی شے کے ساتھ مل نہیں سکتا۔ مگر یوحنا نے اپنی انجیل کے باب اول آیت ۱۴ میں یوں فرمایا ہے کہ کلام جبکی ذات الٰہی ہے وہ مجسم ہوا اور ہمارے بیچ میں سکونت کی اور اُسی باب کے ۳ آیت میں یوں لکھا ہے کہ اُسی کلام کی معرفت سے جو کچھ خدا تھا سب کچھ موجود ہوا اب ناظرین منصف مزاج انصاف کریں کہ ہم اُسکو پیروان افلاطون میں سے کیونکر قرار دے سکتے ہیں علاوہ ازیں یہودیوں کی کتب مقدسہ میں بھی کلمہ ہمیں صفت موصوف ہے چنانچہ ۳۳ زبور کی چھٹی آیت جسمیں لکھا ہے בדבר אלהים שמים נעשו ۔ یہوواہ کی کلام کی معرفت سے آسمان بنے ۔ اس امر کی شہادت دیتی ہے اور پھر ۱۴۷ کی ۱۵ آیت میں یوں تحریر ہے עד מהרה ירוץ דברו اُسکا کلام نہایت تیزرو ہے اور یسعیاہ نبی اپنی کتاب کے ۵۵ باب کی ۱۱ آیت میں یوں فرماتے ہیں

כן יהיה דברי אשר יצא מפי לא ישוב אלי ריקם כי אם עשה את אשר חפצתי והצליח אשר שלחתיו ۔

اُسی طرح میرا کلام جو میرے مُنہہ سے نکلتا ہے ہوگا وہ مجھ پاس بے انجام نہ پھریگا بلکہ جو کچھ میری خواہش ہوگی وہ اُسے پورا کریگا اور اُس کام میں جس کے لئے میں نے اُسے بھیجا موثر ہوگا اور عہد عتیق کی کلدانی ترجمہ کے اکثر مقامات میں (جس کا مطالعہ کرنا اور سُننا یہودیوں نے اسیر ہوکر بابل میں مقید ہوجانے کے وقت سے اختیار کیا) بجائے لفظ خدا מימרא דיי میمرا دی یا جسکے معنے کلام خدا ہیں استعمال کیا گیا ہے چنانچہ پیدایش کی کتاب کے تیسرے باب کی ۸ آیت جسمیں یوں مسطور ہے۔ اور اُنہوں نے خداوند خدا کی کلام کی آواز باغ میں پھرتی سنی اشارہ حال ہے اور استثنا کے ۹ باب کی ۳ آیت میں یوں تحریر ہے یہہ جان کہ خداوند تیرے خدا کا کلام وہ ہے جو آجکے دن تیرے سامنے پار جاتا ہے وہ ایک بھسم کرنیوالی آگ ہے وہ اُنکو بھسم کریگا وہ اُنہیں تیرے سامنے شکست کریگا اور تو اُن کو جلد نکال دیگا جیسا کہ خداوند نے تجھے کہا ہے اور یسعیاہ نبی کی کتاب کی کلدانی ترجمے میں بجائے لفظ خدا کلام خدا پایا جاتا ہے اور اور اکثر مقامات میں بھی یہی حال ہے چنانچہ اس کتاب کے ۴۵ باب کی ۱۷ اور ۱۹ اور ۲۲ اور ۲۳ آیت سے بخوبی عیاں ہو سکتا ہے جائے غور ہے اور ناظرین پر واضح ہو کہ ان مرقومہ بالا آیات سے بخوبی عیاں ہو سکتا ہے کہ یہودی قدیم الایام سے خدا کو خدا کا کلام بھی کہتے آئے ہیں تو پھر کس صورت سے یوحنا پر جو خود یہودی تھا لفظ کلمہ کی استعمال کرنے سے یہہ الزام کہ وہ پیروان افلاطون میں سے تھے لگ سکتا ہے اب جسکا جی چاہے اپنے ٹوٹے پھوٹے چبوترے کا نام فردوس بریں رکھ لے ناظرین جانتے ہیں کہ جناب حضرت حافظ کا منشا دلی تو یہہ تھا کہ جسطرح بن پڑے گپ مار کر ثابت کریں کہ متی مرقس و لوقا کی انجیلوں کے لکھنے والے تو اور ہیں صرف یوں ہی اُنکے ناموں سے معروف ہوگئی ہیں اور جناب مولوی فقیر محمد صاحب نے یہی خیال کر کہ ہم بھی میاں لشکریین حضرت کی امداد کے لئے یہہ پکڑ لے تیں کہ یوحنا افلاطون کے پیروان میں سے تھا افسوس صد افسوس حضرت یہہ نہ سمجھے کہ آسمان پر تھوکنے سے

کیا نتیجہ ہوتا ہے لازم تو یہ تھا کہ کوئی عقل کی بات کرتے یا
ان بے بنیاد تہمتوں میں سے ایک تو ثابت کی ہوتی البتہ
یہ تو ہم بھی مان لیتے ہیں کہ حضرت نے چند اوراق سیاہ
کرنے میں نہایت جانفشانی کی ہے بھلا صاحب کبھی آفتاب
خاک ڈالنے سے چھپا ہے مگر جب ناظرین منصف ہیں تو ان باتوں
سے کیا ہو سکتا ہے حضرت کی تصنیف کے ساتویں صفحہ پر یوں
لکھا ہے کہ یہ راوی سب کے سب ثقہ یعنی راست کرداری
میں پسندیدہ اطوار یعنی نکوکرداری تقوی شعاری اور دیانتداری
کے ساتھ مشہور اور معروف ہوں اور فسق و فجور و کذب
کے ساتھ متصف نہ ہوں لہذا ہیں حضرت نے اس دستور العمل
کے اپنی تصنیف کے ۲۳ صفحہ پر یوں ٹانگ توڑی ہے کہ اناجیل
مروجہ کے مصنف اور مخبر تھے قابل اعتبار نہیں چنانچہ آپکی
تشفی کے لئے اُنکا قول بھی نقل کیا جاتا ہے - قول - سبحان اللہ
چال اور چلن تو خوب ہی درست کرتے ہیں حواری باوجود ہمیشہ
رہنے کے مسیح کے ساتھ آخر تک بے ایمان رہے اور ان میں
سے جو افعال بیہودہ اور پطرس سے سرزد ہوئے ہیں وہ بھی
اس انجیل کی برکت ہے پھر ۲۴ صفحہ پر مولوی عماد الدین
اور حواریوں کے حق میں یوں فرماتے ہیں یہ ایسے کاذب
اور دھوکہ باز ہیں جاہل پادریوں کے نزدیک جنکو آپ کی
ظاہر باطن کی چال معلوم کرنے سے کچھ غرض نہیں بلکہ تعصب
اور ہٹ دھرمی کے باعث اور مذاہب کے اکابروں کی نسبت
نقش کا سننا چاہئے اصل میں ہو نہو بہت پسند رکھتے ہیں اُنکا
نام کو مولوی بن بیٹھے مگر آپ دساتیر میں معذور ہیں کیونکہ یہ
آپکا یا آپکے متقدمین کا ایجاد ہے بلکہ پیروی اعظم الواردین
اور جناب پولوس مقدس کی ہے کہ پہلے صاحب تم جو تھمی کہاں گئے
تک دریغ نہیں کرتے تھے اور مقدس صاحب فریب اور دھوکہ
دینے میں اُستاد تھے معلوم نہیں کہ جناب حافظ صاحب
کا دلی منشا اس سخت زبانی سے کیا ہے شاید سمجھے ہونگے
کہ میدان جنگ میں شمشیر زبان سے کام نکلتا ہے شایان عقل

تو یہ تھا کہ بجائے جاہل پادریوں کے یوں کہتے کہ آپ
دانت نہ ماریئے استخوان خوراک ہما ہے حضرت کا
تو اسمیں کچھ قصور نہیں یہہ تاثیر اسلام ہے غیر معلوم ہوا
کہ شیطان کی وہ پیچ گوئی جو اُسنے کوہ مستانا پر کی کہ
میں مسلمانوں کے دل بخل و غصہ بغض و کینہ کذب و تعصب
سے بھر دونگا بخوبی پوری ہوگی چنانچہ روضۃ الاحباب اسکا
امر کے گواہ ہیں یہہ تو محققین بخوبی جانتے ہیں کہ حواریوں
کی ایمانداری میں تو کچھ فرق بھی نہیں ہے جو کوئی ان پر
انگشت رکھے اور چھاتی ٹھونک ٹھونک کر کہے کہ وہ سخت
بے ایمان تھے تو یہہ اسکی کمال نادانی ہوگی - معلوم نہیں کہ
جناب حافظ صاحب کس دلیل کے رو سے اُن پر بے ایمانی
کی تہمت لگاتے ہیں نہ صرف حضرت بلکہ بہت سے اہل اسلام
اکثر بوقت بحث حواریوں کے حق میں ایسا ہی ارشاد فرماتے
ہیں - نقل ہے کہ ملک عقل کے دربار میں کذب صاحب نے
بحق راستی برادر وفق خود یہہ فتوی اٹھایا کہ جا بجا کل
میں نے سے بر سر بازار اس رنگ میں دیکھا ہے کہ قابل
بیان و سزاوار اظہار نہیں ملک نے یہہ سُن سخن قیاس کو راستی
کی گرفتاری کا حکم دیا الغرض محکمہ تمیز سے یہہ حکم ہوا کہ راستی
بری اور اسے اختیار ہے کہ محکمہ عدالت عالیہ میں ہتک عزت
کی نالش کرے اس نقل سے عیاں ہے کہ دروغ بے فروغ
سے کیا ہو سکتا ہے جب یہہ حال ہے اور ناظرین بھی منصف
ہیں تو حافظ صاحب کی ان باتوں سے حواریوں کی ایمانداری
میں کیا کچھ فرق پڑیگا - اب دیکھیے انجیل میں حواریوں کے حق میں
کیا لکھا ہے - متی کی انجیل کی ۱۷ باب کی ۱۷ آیت میں تحریر ہے
کہ مسیح نے جماعت یعنی حاضرین سے مخاطب ہوکر شاگردوں کی
موجودگی کے وقت جواب میں یوں کہا - اے بے اعتقاد اور ٹیڑھی
قوم میں کب تک تمہارے ساتھ رہونگا - پھر اسی باب کی ۱۹
۲۰ آیت میں لکھا ہے تب شاگردوں نے الگ عیسیٰ پاس آکے کہا کہ ہم کیوں
اُسکو نکال نہ سکے عیسیٰ نے اُنہیں کہا اپنی بے ایمانی کے سبب - مرقس

کی انجیل کے ۹ باب کی ۱۹ آیت میں رقم ہے اُسنے دیکھئے مسیح نے اُنکے جواب میں
کہا کہ اے بے ایمان قوم میں کب تک تمہارے ساتھ رہوں -
لوقا کی انجیل کے ۹ باب کی ۴۱ آیت میں یوں قلم بند ہے تب
عیسیٰ نے جواب میں کہا کہ اے بے ایمان اور ٹیڑھی قوم میں
کب تک تمہارے ساتھ رہونگا - مرقس کی انجیل ۱۶ باب
۱۴ آیت - آخر وہ اُن گیارھوں کو دیکھئے گیارہ شاگردوں
کو جب وہ کھانے بیٹھے تھے دکھائی دیا اور اُنکی بے ایمانی
اور سخت دلی پر ملامت کی کیونکہ اُنھوں نے اُنکی باتوں پر جنہوں
نے اُسکے جی اُٹھنے کے بعد اُسے دیکھا تھا یقین نہ لائے - لوقا
کی انجیل ۲۴ باب ۲۵ آیت اُسنے دیکھئے عیسیٰ نے اُنہیں کہا
کہ اے نادانو اور نبیوں کی ساری باتوں کے ماننے میں
سست مزاجو - اب ناظرین کی خدمت میں یہہ التماس ہے کہ
ان آیات مرقومہ بالا سے صاف عیاں ہے کہ لفظ بے ایمان
سے مراد بد چال چلن کے ہیں جیسا کہ حضرت سمجھتے ہیں اور اگر
ذرہ آپ براہ نوازش انجیل کو پڑھکر دیکھیں تو بخوبی
ثابت ہو جائیگا کہ لفظ بے ایمان سے مراد لفظ کم اعتقادی
کے ہے نہ کہ بد چال چلن کے چنانچہ متی نے اپنی انجیل میں
بجائے لفظ بے ایمان کے لفظ بے اعتقاد کا استعمال کیا
ہے اور مرقس کی انجیل کے ۹ باب کی ۲۴ آیت اور لوقا
کی انجیل کے ۲۴ باب کی ۲۵ آیت کے مطالعہ کرنے سے بخوبی
ثابت ہوتا ہے کہ لفظ بے ایمان سے مراد لفظ کم اعتقادی
کے ہے اور یہہ روایت مندرجہ اناجیل جسے ہم بیان کرنا
بھی کرتے ہیں ہمارے دعویٰ کی ثبوتی میں کامل
گواہی دیتی ہے روایت ایک شخص اپنے لڑکے کو جو سخت بیمار
اور نہایت لاچار تھا اپنے شاگردوں کی خدمت میں
لا کر حاضر کیا کہ دعا سے صحت اور شفا عطا کریں چونکہ ایسے
کام کا بدون اعتقاد بذات خدا کسی سے ظہور میں آنا محال
ہے وہ اسکی یہہ مطلب برآری نہ کر سکے بعد ازیں اُس نے
اُستاد یعنی مسیح سے جو کہیں ادھر اُدھر پھرتے پھرتے آنکلے



یہہ سب سرگذشت مذکورہ بالا بیان کر اور وزرا نے یوں کہا اے خداوند آپ اِس لڑکے پر بہ نظر ترحم دیکھیں اور اِس آزار مہلک سے اِسے رہائی بخشیں اُسنے جواب میں حاضرین اور شاگردوں سے مخاطب ہوکر بطور سرسری یوں کہا۔ اے بے ایمان اور ٹیڑھی قوم میں کب تک تمہارے ساتھ رہونگا۔ اب حضرت تعصب سے مُنہہ موڑ آپ ہی منصف کریں کہ لفظ بے ایمان سے مراد لفظ کم اعتقاد کے ہے یا کہ بد چال چلن کے اور واضح ہو کہ شاگرد نہایت ضعیف الاعتقاد تھے یہاں تک کہ وہ اُن لوگوں کی جنہوں نے مسیح کو زندہ ہو جانیکے بعد دیکھا تھا اُسی مضمون کی روایت پر باوجود اسکے کہ وہ جانتے تھے کہ اسکے حق میں نبیوں نے بھی یہی فرمایا ہے جب تک اُنہوں نے اُسے بچشم خود نہ دیکھ لیا یقین نہ لائے تو پھر جو کوئی کسی پر اُسکی ضعیف الایمانی کے سبب سے بد چال چلن کی تہمت لگائے تو کیا ناظرین عاقل ایسے شخصوں کو زمرہ جاہلوں میں سے تصور نہ کرینگے یقین تو یہہ ہے کہ جناب حضرت حافظ صاحب اپنے محاورہ کے طور پر استغفر اللہ و معاذ اللہ کہتے ہوئے ایسے متنفس کے حق میں یہہ ارشاد فرما بھی دیتے کہ اِس جانور کو لباس فاخرہ صورت انسان کیونکر نصیب ہوا گر جائے افسوس ہے کہ حضرت کا بھی یہی حال ہے کیونکہ حواریوں پر بہ سبب اُنکی ضعیف الایمانی کے یہہ تہمت کہ وہ سخت بے ایمان تھے لگاتے ہیں اب ہماری طرف سے مختار ہیں جو چاہیں سو اپنے حق میں خود ہی فرماویں ہم سد راہ نہونگے اب بموجب قاعدہ چہارم مندرجہ جناب حافظ صاحب جسے ہم بالکہ حضرت کی تصنیف کے آٹھویں صفحہ پر مندرج ہے ازبہرہ ناظرین نقل بھی کرتے ہیں یہہ لفظ ἄπιστος آپیناس اُس زبان یعنے یونانی کا جس میں سے اناجیل مروجہ مختلف اقوام کے فایدہ کے لئے نشان مروجہ ممالک دور دراز میں مترجم ہو کر شہرہ آفاق ہوئی ہیں اپنے دعویٰ کی ثبوتی میں پیش کرتے ہیں فایدہ۔ مخالف کے سامنے وہ اصل زبان جو اِس زبان سے قطر زمانہ تصنیف تک سلسلہ وار ثابت ہو سکے جیتی کیجاوے گی حرف ترجمہ اُسکا جایز نہوگا واضح ہو کہ یہہ لفظ ἄπιστος آپیناس جو ان آیات مرقومہ بالا میں واقع ہوا ہے فایدہ و معنے لفظ بے اعتقاد کا دیتا ہے۔ اب یہہ التماس ہے کہ اگر اِس لفظ مذکورہ بالا کے یہہ معنے ہیں تو جناب حافظ صاحب کسی کمل دلیل کے ساتھ ناظرین پر ثابت کر دیویں کہ اِس لفظ کے معنے بد چال چلن کے ہیں ورنہ جھوٹے کی تو کل کُھل گئی ہے اور یاد رکھیں کہ اِس مکر گری اور حیلہ سازی سے کیا ہوگا اور اِن باتوں سے کہ لاہور کے سب پادری مثلاً ذیج صاحب و فورمن صاحب وغیرہ مجھ سے بید کی طرح کانپتے ہیں کون سا فخر مار لینگے۔ اور یہہ جو حضرت اور بعض اہل اسلام متصف بہ تعصب پطرس حواری پر باپ دلیل کہ اُسنے جھوٹھی قسم کھائی اور منکر ہوا کہ میں مسیح کے معتقدوں میں سے نہیں ہوں بے ایمان ہونیکی تہمت لگاتے ہیں چند دلیل تعصب سے خالی نہیں۔ دلیل اول۔ اول تو نعوذ و خود ایک مرتبہ ایسے فعل کے فاعل ہونے سے تکمیل راست گفتاری اور ایمانداری میں کچھ فرق نہ پڑیگا۔ دوئم اگرچہ یہہ فعل جو اُسنے صادر ہوا قابل تحسین و آفرین نہیں لیکن وہ اُسمیں معذور ہے کیونکہ یہہ فعل اُسنے بباعث خوف جان اور بہ سبب اُسکی ضعیف الایمانی کے وقوع میں آیا علاوہ ازیں وہ ایک مرد قصبی پیشہ اور نشیب و فراز زمانہ سے کچھ واقفیت نہ رکھتا تھا بلکہ دنیاوی معاملات کی بھی اُسے کچھ خبر نہ تھی۔ سوئم چونکہ وہ اپنے کردہ پر نادان اور نہایت پشیمان ہو کر غرق بحر ندامت ہوا اس سے صاف عیاں ہو سکتا ہے کہ یہہ فعل اُسنے امر مجبوری ظہور میں آیا۔ چہارم طالب حق پر عیاں ہے کہ توبہ کرنیکے بعد پھر کبھی اُسنے اِس قسم کی حرکت نہ ہوئی بلکہ دور دراز ملکوں کی مسافرت اختیار کر تعلیمات دین عیسوی کے اگرچہ بارہا جان پر بنی منادی کرتا رہا اِسلئے ظاہر ہے کہ اُسکا ایمان کامل مسیح پر تھا۔ اب ناظرین کی خدمت میں یہہ التماس ہے کہ بنظر الطاف غور فرما کر حق اور باطل میں تمیز کریں اور حضرت کی ذات بابرکات سے تو یہہ اُمید ہے کہ راہ راستی سے منحرف ہو کر یہہ تو فرما ہی دینگے کہ اُسنے توبہ بصدق دل نہ کی مگر شایان عقل تو یہہ ہوگا کہ ناظرین کی تشفی کے لئے کوئی دلیل بھی پیش کریں ورنہ ظاہر ہے کہ ہوائی گھوڑے پر سوار ہو کر کب تک آسمان پر اُڑینگے اور اگر یہہ کہیں کہ شنیدہ عرصہ خاک پر یکبارہ حرکت ناملایم کی ہے تو یہہ الزام جو پطرس حواری پر لگاتے ہیں عاید ہو سکتا ہے اور علیٰ ہذا القیاس اُسکی بقیہ عمر کا بھی یہی حال ہوگا تو اُس کا جواب یہہ ہے۔ قربان اِس سمجھ کے صدقہ میں اِس خرد کے۔ علاوہ ازیں کہ اگر کوئی اہل اسلام اپنی جان بچانے کے لئے حضرت کے دشمنوں کے سامنے قسم کھا کر یہہ انکار کرے کہ میں اہل اسلام میں سے نہیں ہوں اور نہ مجھے اسلام میں سے کچھ غرض ہے اور چندی بت پرستی کر پھر اسلام میں آ شامل ہو تو کیا ہم اُسے اِس امر میں مجبور نہ سمجھینگے اور امید قوی ہے کہ حضرت تو اُسی مصدر تحسین و آفرین ٹھہرائینگے پس معلوم نہیں کہ پطرس حواری پر کس دلیل کے رو سے یہہ الزام لگاتے ہیں اور فارس اور ہند کے مسلمانوں کے اجداد وغیرہ کی ایمانداری کا تو یہہ حال ہے کہ مارے خوف کے اسلام اختیار کر لیا اب ہماری طرف سے حضرت کو اختیار ہے کہ اُنکے حق میں جو چاہیں سو کہیں اور اگر بجائے جواب یہہ کہیں چونکہ اُنہوں نے وسوسہ بت پرستی سے آگاہ ہو کر بکمال صدق دل اسلام کی پیروی اختیار کی اِس لئے یہہ الزام اُن پر عاید نہیں ہو سکتا بلکہ یہہ عین اُنکی سعادت ہوئی تو اُسکا جواب یہہ ہے کہ اُنکی ایمانداری کا حال دم شمشیر پر بخوبی لکھا ہوا ہے پس جسکا جی چاہے دیکھ لے۔ علاوہ ازیں قرآن میں حکم صادر ہے اسکے یہہ معنے ہیں کہ جہاں تک ہو سکے اور دوں کے عقیدہ میں بزور شمشیر خلل ڈالکر اُنہیں داخل

اسلام کرو بھلا صاحب یہہ تو بتایا نواری ہی پطرس حواری بے ایمان ہی سہی مگر ناظرین تو جانتے ہیں کہ چار شان قرآن ہر نا کہ انجیل کی۔ اور واضح ہو کہ جناب حافظ صاحب کے نزدیک قسم کا کہا نا خواہ سچی یا جھوٹھی ہو بہت ہی بُرا ہے یہاں تک کہ نشان بے ایمان سمجھتے ہیں اس سے معترض کا اعتراض نہ صرف پطرس حواری بلکہ اُنکے حضرت پر بھی عاید ہوتا ہے کیونکہ قرآن میں لکھا ہے کہ جو جھوٹھی قسم کے لئے خدا مومنوں کو ماخوذ نکریگا چنانچہ سورہ بقر اور سورہ مایدہ مصداق اس امر کے ہیں۔ لا یؤاخذکم الله باللغو فی ایمانکم نہیں پکڑتا تمکو الله ساتھ لغو کے بیچ قسموں تمہاری کے یعنے اگر تمنے نادانستہ جھوٹھی قسم کھائی ہے تو الله اسکی تمہیں سزا نہ دیگا۔ سورہ میم میں یوں لکھا ہے قد فرض الله لکم تحلة ایمانکم والله مولیکم وهو العلیم الحکیم تحقیق مقرر کردیا ہے الله نے واسطے تمہارے کھولنا قسموں تمہاری کا اور الله دوست ہے تمہارا اور وہ ہے جاننے والا حکمت والا۔ اور فی الحال قسم کا کہانا تو بموجب قرآن کچھ بات بھی نہیں بلکہ قصدی قسم کے معافی ذرہ سی خرابت پر منحصر ہے چنانچہ سورہ مایدہ سے صاف عیاں ہے۔ لکن یؤاخذکم بما عقدتم الایمان فکفارته اطعام عشرة مسکین من اوسط ما تطعمون اهلیکم او کسوتهم او تحریر رقبة فمن لم یجد فصیام ثلثة ایام ذلک کفارة ایمانکم

اب ناظرین کی خدمت میں یہہ التماس ہے کہ اگر جناب حافظ صاحب پطرس حواری کو بے ایمان ٹھہرانا چاہتے ہیں تو کسی دلیل کے رو سے ٹھہرادیں اور یہہ مناسب ہے کہ زبان کے طوطے نہ اڑادیں کیونکہ ان باتوں سے انجیل کی معتبری میں کچھ خلل نہ پڑیگا۔ اور یہہ جو پولوس رسول کے حق میں فرماتے ہیں کہ وہ فریبا اور دھوکہ دہی میں اُستاد تھے یہہ دعوی اُنکا محض بے فروغ اور غلط ہے بلکہ تعصب سے خالی نہیں۔ اور یہہ جو حضرت یہوداہ نے شخص پر بے ایمانی کی تہمت لگاتے ہیں معلوم نہیں کہ معترض کا اعتراض کونسے یہوداہ کی نسبت ہے آیا یعقوب کے بھائی یہوداہ کی نسبت جسکا ایک خط انجیل میں بھی شامل ہے یا کہ یہوداہ اسکریوطی کی نسبت اگر یہوداہ اسکریوطی کی نسبت ہے تو اُسکی بے ایمانی سے انجیل کی معتبری میں کچھ فرق نہ پڑیگا کیونکہ وہ اُسکے مصنفوں میں سے نہیں ہے اور اگر معترض کا اعتراض یعقوب کے بھائی یہوداہ پر ہے تو اُسکی حضرت نے کوئی دلیل نہیں دی۔ خلاصہ کلام یہہ ہے کہ اس مبارز اسلام گرز زبان نے جانا تھا کہ داؤ پیچ کھیل کر حواریوں کی معتبری خاک میں ملا انجیل کو غیر معتبر ٹھہرادیگا مگر افسوس کہ حضرت کا کوئی حیلہ نہ چلا اور اس تردد بیجا کا کچھ نتیجہ ہوا ہے تو یہہ ہے کہ پیچ کر آپ چپ + بقیہ اس کا آیندہ ہفتہ میں ہدیہ ناظرین ہوگا +

غزل مولوی امداد حسین عرف محمد مراد تخلص بیمار مقیم اجمیر

جس نے دنیا میں مسیحا کو نہ مانا ہوگا
پس مرگ اُسکا جہنم میں ٹھکانا ہوگا +
اے گنہگار و خطا جتنے ہیں جا ہو کر لو
پر خداوند کے آگے تمہیں جانا ہوگا +
جب کھڑے ہوگے عدالت میں یسوع کے آگے
پیش پھر کوئی تمہارا نہ بہانا ہوگا +
ڈالدیں آگ میں جب تم کو فرشتے اُسدم
خون دل آنکھوں سے ہر دم کے بہانا ہوگا +
سب خطاکاروں کو دوزخ میں جانا ہوگا ضرور
جبکہ عیسیٰ کا دوبارہ جہاں آنا ہوگا +
ایسی رسوائی سے ہمکو تو بچانا یارب
روز محشر میں جہاں سارا زمانہ ہوگا +
ہمکو کیا خوف ہے اُس روز کا اے پسر خدا
تیرے قدموں ہی میں اپنا تو ٹھکانا ہوگا +
اے مسیحا میں تیرے در پہ پڑا ہوں آکر
اپنے لوہو سے میرا جرم مٹانا ہوگا +
رتبہ شاہی کا ملے اُسکو جو ہو تیرا غلام
چھوڑکر جائے تجھے کوئی دیوانا ہوگا +
تشنہ لب ہوں میں تیرے پاس تو ہے آب حیات
طپش دلکو میرے اب تو بجھانا ہوگا +
میں خطاکار ہوں تو بھی میرے عیسیٰ تجھ کو
میل دلبر میری جانب سے ملانا ہوگا +
تیری اُلفت سے نہ موڑونگا کبھی مُنہ اپنا
دشمن جان اگر سارا زمانا ہوگا +
مرض خوف قیامت کے الم سے یارب
تیرا بیمار تو مرنا ہی بچانا ہوگا +

اشتہار

بخدمت ناظرینان و خریداران اخبار ہذا کے التماس ہے کہ اس اخبار کی قیمت بہت ارزاں ہے کچھ گراں نہیں مناسب کہ جن نو صاحبوں نے اسکی خریداری منظور فرمائی ہے براہ مہربانی قیمت واجب الادا بذریعہ ڈاک ارسال فرمادیں تاکہ انتظاری نکرنی پڑے +

رسید زر

میاں عبدالرحیم ہیڈ ڈاکٹر ہز سرجیکل ڈویژن . . عہ
معرفت پادری گولک ناتھ صاحب جالندھر . . . لعہ
لالہ لال مل صاحب لودیانہ . . . . [illegible]
لالہ اُتم چند صاحب لودیانہ ۱۲۰
معرفت پادری ذینکر صاحب . . . . [illegible]
امان الله ارجنٹ سپاہ توپ خانہ . . . . عہ
میاں شہاب الدین صوفی لودیانہ . . . . [illegible]

مطبع امریکن مشن لودیانہ باہتمام پادری ویری صاحب چھپا